

655 - ہم کسی شخص پر اسلام کا حکم کب لگائیں گے

سوال

ایک غیرمسلم مرگیا اورمجھے علم ہے کہ اس نے اسلام قبول کرلیا اوراس کا اعتقاد اسلامی تھا لیکن اسلام کی طرف منتقل ہونے سے قبل ہی فوت ہوگیا ، توکیا اس شخص کے گناہ معاف کردیئے جائیں گئے یا اسے اب بھی کافر ہی شمار کیا جائے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

اگرکوئی شخص کلمہ پڑھ کراسلام میں داخل نہ ہو تواسے مسلمان نہیں کہا جائے گا، اگرچہ وہ اسلام کو پسند ہی کرتا اوراس کا اعتراف بھی کرے کہ دین اسلام سب ادیان و مذاہب میں افضل دین ہے یا یہ کہ دین اسلام ایک عظیم دین ہے وغیرہ باتیں کرے تووہ مسلمان نہیں ۔

دیکھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا ابوطالب کافر ہی مرا اوراللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کے لیے دعائے استغفار کرنے سے بھی منع فرمادیا ۔

حالانکہ ابوطالب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دفاع کرتا تھا بلکہ اس نے تو اپنے شعروں میں یہاں تک کہہ دیا کہ :

مجھے یہ علم ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا دین سب ادیان میں سے بہتر اور اچھا دین ہے ، اوراگر ملامت یا پھرگالی گلوچ کا ڈر نہ ہوتا تو مجھے اس کا واضح فیاض پاتا ۔

تواگر کوئی بھی شخص کلمہ شہادت (اشہدان لا الہ الا اللہ واشہد محمد رسول اللہ) اپنی زبان سے نہیں پڑھتا ہم اس کے ساتھ نماز جنازہ اوردفن کرنے میں کافروں جیسا ہی معاملہ کریں گے اورباقی اس کے معاملہ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کریں گے ۔

لیکن جب ایک شخص اسلام میں یقین اوراعتقاد سے اسلام میں داخل ہو اورکلمہ شہادت پڑھ لیا تووہ مسلمان شمار ہوگا اگرچہ اسے سرکاری طور پر مسلمان نہ بھی لکھا جاتا ہو اوریا وہ عدالت اورمرکز اسلامی سے رجوع نہ بھی کرے

اور وہاں سے اسلام قبول کرنے کا سرٹیفکیٹ اور سند حاصل نہ بھی کرے -

اور یا پھر وہ لوگوں کے سامنے اپنے اسلام کو مشہور نہ بھی کرے تو اگر ایسا شخص مر جائے تو ہم اس کے لیے جنت کی امید رکھتے اور اس پر رحمت کی دعا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دیکھنے والا ہے -

واللہ اعلم .